دس شرائط بیعت

اول یہ کہ بیعت کنندہ سچے دل سے عہد اس بات کا کرلے۔ کہ آئندہ اس وقت تک کہ قبر میں داخل ہو جاوے شرک سے مجتنب رہیگا۔ دوم یہ کہ جھوٹ اور زنا اور بدنظری اور فسق اور فجور اور ظلم و خیانت اور فساد اور بغاوت کے طریقوں سے بچتا رہیگا اور نفسانی جوشوں کے وقت ان کا مغلوب نہ ہوگا اگرچہ کیسا ہی جذبہ پیش آوے۔ سوم یہ کہ بلاناغہ پنجوقت نماز موافق حکم خدا اور رسول کے ادا کرتا رہیگا اور حتی الوسع نماز تہجد کے پڑھنے اور اپنے نبی کریم صلی اللّٰہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم پر درود بھیجنے اور ہر روز اپنے گناہوں کی معافی مانگنے اور استغفار کرنے میں مداومت اختیار کریگا۔ اور دلی محبت سے اللّٰہ تعالیٰ کے احسانوں کو یاد کرکے اس کی حمد اور تعریف کو ہر روزہ اپنا ورد بنائے گا۔ چہارم۔ یہ کہ عام خلق اللّٰہ کو عموماً اور مسلمانوں کو خصوصاً اپنے نفسانی جوشوں سے کسی نوع کی ناجائز تکلیف نہ دیگا۔ نہ زبان سے نہ ہاتھ سے نہ کسی اور طرح سے۔ پنجم یہ کہ ہر حال رنج و راحت۔ عسر اور یسر اور نعمت و بلا میں اللّٰہ تعالیٰ کے ساتھ وفاداری کریگا اور بہرحالت میں راضی بقضاء ہوگا۔ اور ہر ایک ذلت اور دُکھ کے قبول کرنے کے لئے اس کی راہ میں تیار رہیگا اور کسی مصیبت کے وارد ہونے پر اس سے منہ نہ پھیریگا بلکہ قدم آگے بڑھائیگا۔ ششم یہ کہ اتباع رسم اور متابعت ہوا و ہوس سے باز آجائیگا۔ اور قرآن شریف کی حکومت کو بکلی اپنے اوپر قبول کریگا اور قال اللّٰہ اور قال الرسول کو اپنی ہر ایک راہ میں دستور العمل قرار دیگا۔ ہفتم یہ کہ تکبر اور نخوت کو بکلی چھوڑ دیگا اور فروتنی اور عاجزی اور خوش خلقی اور حلیمی اور مسکینی سے زندگی بسر کریگا ہشتم یہ کہ دین اور دین کی عزت اور ہمدردی اسلام کو اپنی جان اور اپنے مال اور اپنی عزت اور اپنی اولاد اور اپنے ہر ایک عزیز سے زیادہ تر عزیز سمجھیگا نہم یہ کہ عام خلق اللّٰہ کی ہمدردی میں محض للّٰہ مشغول رہیگا اور جہاں تک بس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتوں اور نعمتوں سے بنی نوع کو فائدہ پہنچائیگا۔ دہم یہ کہ اس عاجز سے عقد اخوت محض للّٰہ باقرار طاعت در معروف باندھ کر اس پر تا وقت مرگ قائم رہیگا اور اس عقد اخوت میں ایسا اعلیٰ درجہ کا ہوگا کہ اس کی نظیر دنیوی رشتوں اور ناطوں اور تمام خادمانہ حالتوں میں پائی نہ جاتی ہو۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور آپ کی جماعت کا مذہب

ما مسلمانیم از فضل خدا
اندریں دیں آمدہ از مادریم
آں کتاب حق کہ قرآں نام اوست
آں رسولے کش محمدؐ ہست نام
مہر او با شیر شد اندر بدن
ہست او خیر الرسل خیر الانام
ما از و نوشیم ہر آبے کہ ہست
آنچہ ما را وحی و ایمائے بود
اقتدائے قول او در جان ماست
از ملائک و از خبر ہائے معاد
آں ہمہ از حضرتِ احدیت است
معجزاتِ او ہمہ حق اند و راست
معجزاتِ انبیاء سابقیں
بر ہمہ از جان و دل ایمان ماست
یکدم دُوری ازاں عالیجناب

مصطفےٰ ما را امام و پیشوا
ہم بریں از دار دُنیا بگذریم
بادۂ عرفانِ ما از جامِ اوست
دامنِ پاکش بدست ما مدام
جاں شود با جاں بدر خواہد شدن
ہر نبوت را برو شد اختتام
زو شدہ سیراب سیرابے کہ ہست
آں نہ از خود از ہماں جائے بود
ہر چہ زو ثابت شود ایمان ماست
ہر چہ گفت آں مرسل رب العباد
منکر آں مستحق لعنت است
منکر آں مورد لعن خدا ست
آنچہ در قرآں بیانش بالیقیں
ہر کہ انکارے کند از اشقیاء ست
نزد ما کفر است خسران و تباب

(بدر پریس قادیان دار الامان میں میاں معراج الدین عمر پروپرائٹر و پبلشر و پرنٹر کے حکم سے چھپکر شائع ہوا)

اخبار قادیان و برادران احمدیہ

حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالےٰ بفضلہ وکرمہ بخیر وعافیت ہیں۔ اور اہل بیت مسیح موعود میں ہر طرح سے خیریت ہے + عزیزان عبدالحی وعبدالسلام ہمراہ شیخ تیمور صاحب بخیریت کشمیر پہنچ گئے ہیں اللہ تعالےٰ اپنے فضل وکرم سے بخیر وعافیت رکھے اور بخیر وعافیت واپس لاوے + حضرت مولوی محمد علی صاحب ایم اے اپنے اہل بیت سمیت بخیریت کوہ مری پر تبدیل آب وہوا کے واسطے مقیم ہیں + حضرت مولوی سید محمد احسن صاحب ادھر ہی میں مقیم ہیں + مدرسہ تعلیم الاسلام ۱۰۔ اگست کو اور مدرسہ احمدیہ ۱۱۔ اگست کو موسمی تعطیلات کے واسطے بند ہوگا + وفد دکن کے ہر سہ ممبران بخیریت اپنا کام کر رہے ہیں۔ بنگلور سے جو تار آئے ہیں ان سے ظاہر ہے کہ ہمارے وفد کو خدا کے فضل سے بہت عزت حاصل ہو رہی ہے پہلے کچھ مخالفت ہوئی تھی۔ جو خواجہ صاحب کے پہلے ہی لکچر سے مٹ گئی یہاں تک کہ خواجہ صاحب موصوف کو کانفرنس کا پریزیڈنٹ بنایا گیا۔ اللھم زد فزد + سید عبدالحی عرب صاحب آج کل سندھ میں ہیں۔ غالباً جلد واپس تشریف لاوینگے سندھ میں ایک جگہ پیر جھنڈا نام ایک بہت بڑی گدی ہے وہاں کے سالانہ جلسہ پر جب ہزاروں لوگ موجود تھے عرب صاحب نے سلسلہ کی تبلیغ کی اور پیغام الٰہی سب کے کانوں تک بدلائل وبراہین پہونچا دیا۔ سب نے توجہ سے سُنا اللہ تعالےٰ عرب صاحب کو جزائے خیر دے۔ کہ انھوں نے ایسے خوفناک مقام پر بھی کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے خوف نہ کھایا۔

وانّہ لعلم للسّاعۃ کے کیا معنے ہیں؟

انّہ لعلم للساعۃ میں یہ دعوے نہیں کیا گیا کہ ضرور ضمیر قرآن مجید ہی کیطرف پھرتا ہے اس کے بغیر ہرگز کسی طرف پھیرنا جائز نہیں۔

بلکہ تفاسیر کے ایک قول کو ترجیح دی گئی ہے۔ انہ کا ضمیر قرآن شریف کی طرف پھیرنے کا دعوے ہماری ایجاد نہیں بلکہ تفسیروں میں ایسا لکھا ہے۔ میں حوالہ عرض کرتا ہوں۔ تفسیر معالم التنزیل صفحہ ۱۰۰ میں ہے۔

قال الحسن وجماعۃ وانہ یعنی وان القرآن یعنی حسن اور ایک بڑی جماعت کہتی ہے کہ انہ سے مُراد یہ قرآن ہے پھر آگے وجہ لکھی ہے اسلئے کہ قرآن قیامت کے تفصیلی حالات دیتا ہے۔

تفسیر جامع البیان صفحہ ۴۲۲ میں ہے۔ الضمیر للقرآن فان فیہ الدلالۃ علیھا (ضمیر قرآن کے لئے ہے کیونکہ اس کے لئے اس میں دلالت ہے)۔

تفسیر غرائب القرآن جلد ۳ میں ہے۔ قیل الضمیر فی وانہ القرآن وفیہ ثبوت الساعۃ

تفسیر بیضاوی جلد ۵ صفحہ ۴۴۹۔ الضمیر للقرآن فان فیہ اعلام بالساعۃ۔

تفسیر روح المعانی جلد ۸ صفحہ ۲۶۔ وعن الحسن و قتادۃ وابن جبیر ان ضمیر فی وانّہ للقرآن یعنی حسن۔ قتادہ۔ ابن جبیر سے روائت ہے کہ وانہ کی ضمیر قرآن کی طرف ہے۔

تفسیر مجمع البیان جلد ۲ میں ہے۔ وانّہ یعود الی القرآن ان حوالوں سے آپ پر کھل گیا ہوگا کہ انہ کی ضمیر کو قرآن مجید کی طرف پھیرنا۔ ہماری ایجاد نہیں بلکہ تمام مفسرین نے بالعموم یہی لکھا ہے اور یہ جو آپ نے لکھا ہے کہ اس سے پہلے حضرت عیسےٰ کا ذکر ہے اسلئے یہ ضمیر لامحالہ عیسیٰ کیطرف راجع ہونی چاہیئے تو اس کا جواب یہ ہے کہ اگر اس سے پہلے ابن مریم اور اس آیت کے مضمون میں فرق نہ ہوتا تو اس کے ساتھ ولما جاء عیسےٰ کی بجائے لما جاء ہی کافی سمجھا جاتا۔ ضمیر کے مرجع کو ظاہر کرنا اس امر کا ثبوت ہے کہ درمیان میں کوئی ایسا ذکر آچکا ہے۔ جس سے پہلے ذکر کا اثر جاتا رہا اور پھر مرجع کو ظاہر کرنا پڑا۔ دوئم ساری سورۃ کی ترتیب پر نظر فرمادیں کہ انّہ لذکر لک ولقومک قرآن مجید کے بارے میں فرماکر پھر حضرت موسےٰ اور ان کے دشمنوں کی ہلاکت کا ذکر کیا ہے کہ جس طرح ایک نبی کی مخالفت سے وہ ہلاک ہوئے یہ بھی ہلاک ہوں گے پھر ابن مریم کا ذکر فرمایا پھر قرآن مجید کا ذکر کیا کہ یہ خدا تعالےٰ کی آخری کتاب ہے اور یہ قیامت کا علم ہے۔ اور یہی صراط مستقیم ہے اس سے پہلے بھی فاستمسک بالذی اوحی الیک انک علےٰ صراط مستقیم فرماکر بتا چکا ہے کہ قرآن مجید کا اتباع صراط مستقیم ہے یہاں پھر وہی صراط مستقیم فرمایا کہ قرآن مجید اسلئے کہ اسمیں قیامت کو نشانات قیامت کے دلائل۔ قیامت کے احوال ہیں۔ علم للساعۃ ہے پس اے لوگو تم قیامت میں شک نہ کرو اور میری (محمد صلعم کی) پیروی کرو یہی صراط مستقیم ہے اسکے بعد پھر عیسےٰ کا ذکر چھیڑا عیسیٰ کا دوبارہ ذکر چھیڑتے ہوئے ایک نکتہ بیان کیا گیا ہے وہ بھی لکھے دیتا ہوں کہ لما ضرب ابن مریم کا بطور مثیل ذکر کیا جائے (مثیل اسی چیز کو کہتے ہیں جو بار بار واقع ہو) مشرک کہتے ہیں کہ تم ہمیں خدا کے حلول کے مسئلہ میں ملزم کرتے تھے اب خود قائل ہوگئے کہ مسیح دوسرے وجود میں حلول کرکے آئیگا اور ہمارے معبود بہر حال اچھے ہیں کہ وہ خدا کے اوتار ہیں اور تمھارے نبی کسی دوسرے انسان ہی کے اوتار ہوئے تو اس کا جواب دیا گیا کہ حلول اور بروز میں بڑا فرق ہے۔ بروز تو صرف کسی کے خو بُو پر آنے کا نام ہے یہیں وہ آنیوالا ابن مریم تو ایک عبد ہوگا جس پر خدا کا خاص فضل ہوگا وہ تو انسان ہے ہم چاہیں تو فرشتوں کے مثیل بھی تم میں پیدا کردیں۔ بہر حال یہاں قرآن کیطرف ضمیر پھیرنے میں کوئی ہرج نہیں۔ لیکن اگر آپ مسیح کیطرف ضمیر پھیرتے ہیں تو بھی ہمارے عقیدہ پر کوئی زد نہیں پڑتی کیونکہ مسیح کو جو علم للساعۃ کہا گیا ہے تو اس کی وجہ مفسرین نے اسکی بے باپ پیدائش یا اسکے معجزات لکھی ہے نیز انکی بعثت بنی اسرائیل میں اس ساعت کا علم تھی جو بنی اسرائیل پر خوفناک تباہی کیصورت میں ظاہر ہوئی اور ساعۃ کا اطلاق ایسی تباہیوں پر بھی ہوتا ہے۔ اور قرآن مجید ہی سے اس کی مثالیں مل سکتی ہیں جیسے کہ اقتربت الساعۃ وانشق القمر ہیں۔ ایسا ہی سورہ قمر میں آیۃ ہے سیھزم الجمع و یولون الدبر بل الساعۃ موعدھم والساعۃ ادھی وامر میں ساعت سے مُراد جنگ بدر ہے۔ مسیح کے آنے پر بنی اسرائیل کے گھرانے سے نبوت تبدیل ہوکر بنی اسماعیل میں آگئی یہ عظیم الشان انقلاب کہلاتا ہے۔

اور آپ جو کہتے ہیں کہ اس سے پہلے قرآن کا ذکر نہیں اس کے جواب میں میں نے بتا دیا کہ یہ سورۃ شروع ہی قرآن مجید کی عظمت کے ذکر سے ہوئی ہے اور ایک ہی مضمون چلا آتا ہے درمیان میں صرف دلائل کے شواہد دئے ہیں اب آپ بتائیے کہ اس سے پہلے نزول مسیح کا ذکر کہاں ہے ہاں یہ مان سکتا ہوں کہ مسیح کا ذکر ہے سو جب مسیح بوجہ بے باپ پیدا ہونے کے علم الساعۃ بن سکتا ہے تو آپ ایسی چیز کو کیوں دلیل بناتے ہیں جو ابھی ظاہر نہیں ہوئی یعنے نزول مسیح تو ابھی ہوا نہیں اور آپ لوگونکو مجبور کرتے ہیں کہ وہ قیامت کے ظہور میں شک نہ لاویں کہ دنیا میں ایسی عجیب منطق بھی ہے کہ قیامت کو ضرور مان لو کیوں؟ کہ عیسیٰ علیہ السلام قیامت کو نازل ہونگے پھر یہ لفظ تو علَم ہے نہ کہ عِلم۔ کہ آپ سے قیامت کا نشان بناتے ہیں بلکہ زیادہ سے زیادہ یہی ہے کہ عیسیٰ علم الساعۃ ہے اور علم الساعۃ کے بارے

ملفوظات حضرت خلیفۃ المسیح رضی اللہ عنہ

(مرقومہ خاکسار محمد عبد اللہ بوتالوی منشی ضلعداری بیرلوالہ)

بدی کا مقابلہ کرو

۱۳ مارچ ۱۹۱۲ء - فرمایا - ہر بدکار جب اس کی ذرا بھی بات ماننے لگیں تو وہ موقعہ ڈھونڈنے لگ جاتا ہے کہ ہم اس کو اور بات بھی کسی طرح منوالیں۔ میں نے جموں میں ہندولڑکا دیکھا میرے پاس آیا۔ اس کو ایک سخت بیماری تھی اس کو میں نے کہا۔ کہ تم بتلاؤ۔ کہ کوئی عجیب بات اس شہر میں کیا ہے۔ تم جو چھوٹے ہو۔ تم لوگوں کو کس طرح بگاڑ لیتے ہو۔ اس نے کہا کہ "میری علاوت تھی کہ کسی کا مفت خدمتگار بن جاتا۔ پھر اس کو بدی پر لگا لیتا۔ اور اس سے فائدہ اٹھاتا۔ اس نے ایک لڑکا بے ریش دکھایا۔ کہ میں اس کے پاس مفت نوکر رہ پڑا۔ میں رات کو اس کو مٹھیاں بھرنے لگا۔ اور بدی کی تحریک دے دی جب وہ سمجھ گیا تو جھٹ کھڑا ہو گیا۔ "کوئی ہے" میں وہاں سے تیر کی طرح بھاگا اور نکل گیا پھر آجتک میں اس کے سامنے کبھی نہیں ہوا" وہ کہنے لگا کہ "میں اب بھی اس کو دیکھکر بھاگ جاتا ہوں ـــــ" میں تم سب کو کہتا ہوں کہ جب کوئی بدکار بدی کی ترغیب دینے لگے تو جھٹ اس کے دشمن ہو جاؤ۔ اللہ کا فضل تم پر ہو۔ میں چاہتا ہوں کہ تمہارے دوست برے نہ ہوں اور ایسے بھی ہوں۔ جن کے آگے جاکر تم ہاتھ رکھو اور محتاج ہو۔ بدمعاش لوگ تمہاری کمزور جگہ ڈھونڈتے ہیں۔ امیروں کو ان کے نوکر خراب کرتے ہیں۔ میاں اور سرکار کہہ کہہ کر بڑی مصیبت میں ڈالتے ہیں۔

دعا کرانا سنت ہے

۱۸ مارچ ۱۹۱۲ء - ایک شخص نے عرض کی۔ کہ میرے دل میں جب کبھی خیال آجاتا ہے کہ حضور کو دعا کے واسطے عرض کروں تو ساتھ ہی یہ بھی خیال آجاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کو جو سب حال معلوم ہے۔ پھر دعا کرانے کی کیا ضرورت ہے اس پر فرمایا "پیغمبر صاحب صلعم نے حضرت عمر کو فرمایا تھا جب وہ مکے جانے لگے لَا تَنْسَانِیْ مِنَ الدُّعَاءِ (یعنی مجھے دعا سے نہ بھلانا) وہ کتنے بڑے آدمی تھے ان سے بڑا تو کوئی نہیں ہو سکتا۔ بیشک اللہ تعالیٰ سب کچھ جانتا ہے مگر دعا بھی اسی نے بتائی ہے۔ نمازیں بھی اسی نے فرمائی ہیں۔ روزے بھی اسی نے فرمائے ہیں۔"

قرآن شریف سائنس کی طرف متوجہ کرتا ہے

۱۸ مارچ ۱۹۱۲ء فرمایا یہ ہماری کتاب بڑی عجیب ہے۔ ہماری کیا حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کی بلکہ اللہ تعالیٰ کی۔ دنیا کی کوئی کتاب نہیں۔ جو سائنس کی طرف توجہ دلاتی ہو۔ قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ اس میں آسمان کی بناوٹ کا ذکر ہے۔ وَ الْاَرْضِ پھر زمین کے بارہ میں سارا علم جیالوجی داخل کر دیا وَاخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّھَارِ میں علم جغرافیہ آجاتا ہے۔ وَالْفُلْکِ الَّتِیْ تَجْرِیْ فِی الْبَحْرِ بِمَا یَنْفَعُ النَّاسَ اس میں سٹیمر۔ جہاز۔ قطب شمالی کی سوئی۔ سمندر۔ پانی۔ ہوا۔ اور کشتیوں کا علم آجاتا ہے۔ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰہُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ فَاَحْیَا بِہِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِھَا اس میں بخارات اور بارشوں اور نباتات کا علم آجاتا ہے۔ وَبَثَّ فِیْھَا مِنْ کُلِّ دَآبَّۃٍ۔ اس میں جانوروں کا علم آجاتا ہے۔ وَ تَصْرِیْفِ الرِّیٰحِ اس میں ہوا اور ہوا کی قسموں کا ذکر ہے کاربانک ہیڈروجن وغیرہ موٹی موٹی چیزیں ہیں۔ علاوہ ان کے اور بھی ہوا میں کئی اجزا ہیں۔ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَیْنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ۔ بادلوں میں روشنی۔ کڑک۔ ایتھر کا کارخانہ الگ ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ہماری کتاب کسی علم سے نہیں ڈرتی۔ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ اس میں نشان ملتے ہیں۔ مگر عقلمندوں کے لئے۔ وہ کون لوگ ہیں اَلَّذِیْنَ یَذْکُرُوْنَ اللّٰہَ قِیَامًا وَّ قُعُوْدًا وَّ عَلٰی جُنُوْبِھِمْ اس میں اب ہی مجھے ایک لطیف خیال میں آیا کہ اس موجودہ سائنس پر جسقدر لوگ غور کرتے ہیں۔ وہ دو قسم کے ہیں۔ ایک وہ جو اٹھتے بیٹھتے جب سوچتے ہیں۔ تو ساتھ ہی خدا کو بھی یاد کر لیتے ہیں ایک وہ جو قدرت الٰہی پر غور کرتے ہیں تو مولا کو بھول جاتے ہیں۔ یہاں یہ فرمایا ہے کہ اگر تم سائنس پر غور کرو۔ تو اللہ کو بھی یاد کیا کرو۔ کیونکہ ایسے وقت میں جو اللہ کا خیال نہیں رکھتے۔ ان کو سکھ حاصل نہیں ہوتا۔ میں نے سنا ہے کہ جس نے کونین بنائی تھی۔ اس کو قید کر دیا گیا تھا اس خیال سے کہ اس نے کسی جن کو قابو کر کے اس سے یہ کام لیا ہے۔

درس خواتین سے قیمتی نوٹ

(مرقومہ سکینۃ النسا) قادیان

فرمایا۔ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ میں جو دعا ہے اگر مقبول ہو جاوے۔ تو انسان حقیقی بن جاتا ہے۔ متقی کی تین صفتیں ہیں:۔

(۱) متقی وہ ہے جو غیب سے اللہ تعالیٰ پر ایمان لاوے۔

(۲) جس طرح ہو سکے نماز قائم رکھے اور اسے سنوار کر ادا کرتا رہے۔

(۳) اللہ کی راہ میں خرچ کرتا رہے۔ دینی چندہ دینے میں سست نہ ہو۔

فرمایا۔ فتحمند وہ ہوتا ہے جو اسلام کے پھیلانے میں خود عمل کرنے میں کوشش کرتا رہتا ہے۔ چاہے ہزار کوئی زور لگائے کہ یہ ہلاک ہو۔ ذلیل ہو۔ گروہ اللہ والی جماعت بنانے میں مصروف رہتا ہے اور جب خدا تعالیٰ کا نام لینے اور خدا کا کلام پہچاننے والی جماعت بن جاتی ہے۔ تو وہ دنیا سے بلا لیا جاتا ہے۔

فرمایا۔ جب کوئی بستی یا ملک۔ گندے بدکار۔ بدزبان لوگوں سے بھر جاتا ہے تو خداوند کریم ضرور وہاں کوئی اپنا پاک بندہ بھیجتا ہے۔

فرمایا۔ چشم معرفت رکھنے والے انسان کو چاہئیے کہ دیکھے تو سہی جہاں کوئی نیا مذہب نکلا ہے۔ وہاں کون اور کیسے لوگ اس دین میں داخل ہوتے ہیں آیا گندے۔ بدزبان۔ بدکار ہیں یا نیک۔ جسے یہ پہچان نہیں۔ وہ ہرگز کوئی نیک بات نہیں سمجھ سکتا اور خدا تعالیٰ اس کے دل پر مہر کر دیتا ہے۔ پھر نہ وہ حق کے شنوا رہتے ہیں نہ بینا!

فرمایا۔ دنیا میں نفاق بہت پھیل رہا ہے مردوں میں۔ عورتوں میں بے حد نفاق ہے اس وجہ سے عمدہ فیصلہ نہیں ہوتا۔

فرمایا۔ منافق کی نو نشانیاں ہیں۔ جھوٹ بولے۔ وعدہ خلافی کرے۔ خیانت کرے۔ گندی گالیاں نکالنے والا۔ معاہدہ کر کے غداری کرنے والا۔ عشاء کی نماز میں سستی۔ صبح کی نماز میں سستی۔ عصر کی نماز میں سستی کرنے والا۔ چندہ نہ دینے والا نہ دلانے والا بلکہ دوسرے کو روکنے والا۔

فرمایا۔ منافق کی مثال مکھی کی طرح ہے یعنی وہ شہد پر بھی بیٹھتی ہے اور پاخانہ پر بھی۔ مگر اس کا تعلق کسی سے نہیں ہوتا یہی حال منافق کا ہوتا ہے۔

فرمایا۔ ناصح تین قسم کے ہوتے ہیں اوّل منافق وہ [illegible] وعظ کرتے ہیں۔ ہمارے پورانے وطن بار کیطرف [illegible] کا وعظ نہیں کرینگے۔ دوم۔ خود بے عمل دوسروں کو بتانا۔ سوم حق کہنے والا خود حق پر عامل مگر اس پر لوگ اعتبار کرتے نہیں اور کوئی نہ کوئی اعتراض کر دیتے ہیں۔ تم نیکی سنانے والے پر اعتراض نہ کیا کرو۔ یہ بھی قدر کرو۔ کہ نیکی بتاتا ہے۔ اعتراض کر کے اپنے آپ کو گنہگار نہ بناؤ۔

فرمایا۔ جب گھروں میں داخل ہو السلام علیکم ضرور کہہ لیا کرو اس سے برکتیں نازل ہوتی ہیں۔

فرمایا۔ سبت آرام کو بھی کہتے ہیں اور ہفتہ کو بھی مگر آرام ملنے سے تو خدا بھول جاتا ہے۔ غریبی بھی شامت ہے کہ نیک اعمال کی فراغت نہیں ملتی مگر میں نے اکثر دیکھا ہے کہ ادھر جمعہ آیا اور ادھر عورتوں نے

رمضان المبارک کے اوقات

رمضان المبارک	تاریخ انگریزی	قادیان میں طلوع صبح صادق گھنٹہ	منٹ	غروب آفتاب گھنٹہ	منٹ
۱	اگست ۱۶	۴	۳۵	۶	۵۹
۲	۱۷	۴	۳۶	۶	۵۸
۳	۱۸	۴	۳۶	۶	۵۸
۴	۱۹	۴	۳۷	۶	۵۷
۵	۲۰	۴	۳۸	۶	۵۶
۶	۲۱	۴	۳۸	۶	۵۶
۷	۲۲	۴	۳۹	۶	۵۵
۸	۲۳	۴	۴۰	۶	۵۴
۹	۲۴	۴	۴۱	۶	۵۳
۱۰	۲۵	۴	۴۱	۶	۵۳
۱۱	۲۶	۴	۴۲	۶	۵۲
۱۲	۲۷	۴	۴۳	۶	۵۲
۱۳	۲۸	[illegible]	۴۴	۶	۵۱
۱۴	۲۹	۴	۴۵	۶	۵۰
۱۵	۳۰	۴	۴۶	۶	۴۹
۱۶	۳۱	۴	۴۷	۶	۴۸
۱۷	یکم ستمبر	۴	۴۸	۶	۴۷
۱۸	۲	۴	۴۹	۶	۴۶
۱۹	۳	۴	۵۰	۶	۴۵
۲۰	۴	۴	۵۱	۶	۴۴
۲۱	۵	۴	۵۱	۶	۴۴
۲۲	۶	۴	۵۲	۶	۴۳
۲۳	۷	۴	۵۳	۶	۴۲
۲۴	۸	۴	۵۴	۶	۴۱
۲۵	۹	۴	۵۴	۶	۴۱
۲۶	۱۰	۴	۵۵	۶	۴۰
۲۷	۱۱	۴	۵۶	۶	۳۹
۲۸	۱۲	۴	۵۶	۶	۳۹
۲۹	۱۳	۴	۵۷	۶	۳۸
۳۰	۱۴	۴	۵۸	۶	۳۷

یہ وقت ریلوے ٹائم سے ہے۔

مبارک ماہ رمضان

اللہ تعالیٰ کے حضور میں عاشقانہ عبادت کا مہینہ مومنین مخلصین کے واسطے بہت قریب آرہا ہے۔ غالباً اگلا اخبار چاند کی پہلی کو شائع ہوگا یا اگر بدھ کی شام کو چاند دکھائی نہ دیا تو پہلا روزہ جمعہ کے دن ہوگا۔ عبادت رمضان کے تمام قواعد کو جناب اکمل صاحب نے اپنی کتاب الصیام میں درج کر دیا ہے۔ اور اکثر دوست اسے منگوا کر پڑھ چکے ہیں۔ اوقات سحر وغیرہ اسی اخبار میں درج کئے جاتے ہیں مگر یہ اوقات قادیان کے ہیں۔ مشرق و مغرب کی سمت میں رہنے والے احباب اپنے فاصلے کے مطابق اس پر چند منٹ گھٹا بڑھا لیں شمال جنوب میں فرق نہیں پڑتا۔ مثلاً جو وقت یہاں ہے۔ قریباً وہی وقت اجمیر میں ہوگا۔ لیکن کانپور۔ پشاور کے اوقات میں فرق پڑ جائیگا اور خیال رکھنا چاہئے کہ یہ اوقات ریلوے ٹائم کے مطابق لکھے گئے ہیں۔

یہودی بھی روزے رکھتے تھے عیسائی بھی پہلی صدیوں میں تو سب روزے رکھتے تھے اور رومن کیتھالک اب بھی کچھ رکھتے ہیں۔ کتاب تعلیم حوارین میں صاف حکم ہے کہ ہر بدھ اور جمعہ کے دن روزہ رکھو۔ دیکھو انسائیکلو پیڈیا برطانیہ صفحہ ۲۰۲ جلد ۲۳ دہم ایڈیشن مگر فرقہ ذرانشان کے عیسائی نہیں رکھتے۔ وہ کہتے ہیں۔ یسوع نے ختنہ کرایا۔ ہمیں ضرورت نہیں۔ یسوع نے روزے رکھ چھوڑے۔ اب ہمیں ضرورت نہیں۔ کاش کہ اس پر ایک فقرہ اور بھی بڑھا جاتا۔ کہ یسوع نے روٹی کھالی اب ہمیں ضرورت نہیں۔

غرض روزوں کی عبادت کم و بیش ہر مذہب و ملت کے لوگوں میں رائج ہے۔ لیکن سب سے عمدہ اور اعلیٰ اور افضل اصلی طریق وہی ہے جو اسلام نے سکھلایا ہے۔ جو شخص اللہ کے واسطے بارہ ماہ میں سے ایک ماہ اپنے نفس پر قابو پانے کی ریاضت کریگا اس کے باقی گیارہ ماہ بھی اسی ثواب میں شمار ہوں گے۔

اس زمانہ میں سب لوگوں کو یورپ کی آواز بہت پسند اور صحیح معلوم ہوتی ہے اس لئے اس امر کا ذکر بھی فائدہ سے خالی نہ ہوگا کہ اب یورپ کے بعض بڑے بڑے لائق ڈاکٹروں نے ایسے شفاخانے بنائے ہیں۔ جہاں تمام بیماریوں کے علاج صرف روزوں کے ذریعہ سے کئے جاتے ہیں۔ ان ڈاکٹروں کا دعویٰ ہے کہ روزہ ہی ایک ایسی تدبیر ہے۔ جس سے بدن کا ہر ایک زہر دفع ہو جاتا ہے اور تمام بیماریاں رفتہ رفتہ زائل ہو جاتی ہیں۔

چاہئے کہ ہمارے بھائیوں کے روزے رسم و رواج کے طریق پر نہ ہوں۔ بلکہ محض خدا تعالیٰ کی رضا کے حاصل کرنے کے واسطے ہوں۔ ہر شخص روزوں میں اپنی حالت کی خاص اصلاح کی طرف متوجہ رہے۔ اپنی بدیوں کے چھوڑنے اور نیکیوں کے اختیار کرنے کی عادت ڈالے۔ ہر ایک جھگڑے اور فساد سے بچتا رہے۔ اتقوا اللہ یا عباد اللہ فی اقامۃ حدود اللہ۔

کتاب الصیام مؤلفہ قاضی اکمل صاحب۔ روزوں کے متعلق تمام ضروری احکام اس کتاب میں جمع کر دیئے گئے ہیں۔ ماہ رمضان سے قبل ایک بار اس کتاب کو پڑھ لینا انشاء اللہ بہت مفید ہوگا۔ قیمت فی نسخہ ۱ر محصول ڈاک ۔ر چار نسخے اکٹھے منگوائے جائیں تو محصول ڈاک معاف۔

میرے احباب کو معلوم رہے کہ حضور امیر المومنین رض کی سوانح کی تسوید و تسطیر و ترتیب کا کام الحمد للہ بہت کچھ ہو چکا ہے۔ ایک روز جبکہ میں حسب معمول کاغذ اور پنسل لیکر خدمت میں حاضر ہوا تو فرمایا کہ "آپ کا اشتہار بدر میں میں نے پڑھا کہ ہم کتاب کو آگرہ یا کانپور میں ایسا اچھا چھپوائیں گے ... ... گویا آپ کتاب کو بُت بنانا چاہتے ہیں ... ... اتنے بڑے اہتمام کی کیا ضرورت ہے" پھر فرمایا "اب صرف قادیان کے حالات رہ گئے ہیں۔ اُن کو سب جانتے ہیں۔ کسی سے پوشیدہ نہیں خیر ہم وہ بھی لکھوا دیں گے مگر ابھی چند روز صبر کرو۔ درمیان میں تعطیل بھی ضروری ہے۔ دیکھو لڑکوں کو سالانہ چھٹیاں ہوتی ہیں۔ ہم نے ایک مرتبہ سالانہ چھٹیوں کے موقعہ پر اُن کو بتایا تھا کہ یہ تعطیل نہائت ضروری ہے۔ تعطیل سے قویٰ میں قوت پیدا ہوتی ہے اور دماغی نشو و نما میں ترقی ہوتی ہے۔ خدا تعالیٰ نے بھی اس کو اپنے قانون قدرت میں ضروری قرار دیا ہے۔ درختوں میں اگر خزان نہ ہو تو بہار نہ آئے۔ کچھ عرصہ تک بے برگ و بار رہ کر پھر بڑے زور سے اُن میں پتے اور کلیاں نکلنی شروع ہوتی ہیں۔ یہ بھی ایک نکتہ ہے اس کو سمجھو اور غور کرو۔ اور کچھ روز صبر کرو"۔ پس احباب مطلع رہیں کہ اب تک میری ہمت نہیں پڑی کہ حضور رض سے عرض کروں۔ وہ خود ہی جب چاہیں گے شروع کرا دیں گے۔ احباب یہ خیال نہ کریں کہ میں سوانح عمری کے کام سے بالکل فارغ بیٹھا ہوا چھٹی منا رہا ہوں۔ میں نے اس چھٹی میں سوانح عمری کا ایک مقدمہ لکھ لیا ہے۔ جس میں دعا۔ حمد و نعت۔ ایک نظم کے علاوہ فن تاریخ پر ایک دلچسپ بحث۔ کچھ ضروری باتیں حضور امیر المومنین رض کا شجرۂ نسب (جو بدر سے لیا گیا ہے) لکھ کر حضور مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اردو کتابوں سے وہ کلمات طیبات بھی جمع کر دیئے ہیں جو حضور مسیح موعود علیہ السلام نے حضرت امیر المومنین کی نسبت ارقام فرمائے ہیں۔ وغیرہ وغیرہ۔ میں نے مذکورہ بالا سطور کی اشاعت اس لئے ضروری سمجھی کہ احباب سوانح عمری کے متعلق مجھ سے دریافت کرتے ہیں۔ کہ کب تک شائع ہوگی یقین ہے کہ

وہ اب خود ہی اندازہ فرمالیں گے۔ جسقدر کام ہوچکا ہے (اور بہت ہوچکا ہے) وہ اس قابل ہے کہ پریس میں دیدیا جائے۔ حضور رضؓ نے توجہ فرمائی تو ہفتہ عشرہ سے زیادہ کا کام کتاب کے مکمل ہونے میں باقی نہیں معلوم ہوتا۔ حضور امیر المومنین نے بدرؔ میں میرے اشتہار کو ایک خاص وجہ سے ناپسند یا غیر ضروری ٹھہرایا جس کا ذکر اوپر ہوا۔ اور میں خود بھی اس لئے پچھتایا کہ ع

بات بھی کھوئی التجا کر کے

صرف اس قدر دوستوں نے جو میرے ہاتھ کی انگلیوں پر گنے جاسکتے ہیں اور جن کے ناموں کی فہرست شکریہ کے ساتھ اپنی کتاب کے کسی صفحہ پر درج کرسکتا ہوں۔ میری اس گذارش پر التفات فرمایا ہے اور خوشی اس بات کی ہے کہ اُن میں کوئی متمول اور پیسے والا آدمی نہیں۔ ان میں سے اگر کوئی ایک یا سب کے سب بھی کتاب کی اشاعت کے توقف سے کبیدہ خاطر ہوں تو الحمد للہ میں سب کی پیشگی آئی ہوئی قیمت [illegible]شی واپس کرنے کو تیار ہوں ہاں افسوس اس امر کا ہے کہ احمدی احباب نے اپنے اس شوق اور جوش کا اظہار نہیں فرمایا جس کی ان سے توقع تھی۔ بہرحال جو کچھ ہوا بہتر ہوا۔ زمانہ جاہلیت کی لکھی ہوئی ایک غزل کا ایک شعر یاد آگیا جس کو بغیر لکھے رہا نہیں جاتا ؎

اُٹھا سکتے نہیں اب بار احساں
رہیں یونہیں الٰہی ناتواں ہم

وہ میری کمزوری تھی اور خدا تعالیٰ اپنی قدرت کا ہاتھ دکھلانا چاہتا ہے جیسا کہ اُس نے ہمیشہ ہر موقع پر میری امداد فرمائی ہے۔ الحمد للہ مجھ کو اب کوئی فکر نہیں ہے۔ میں یقین سے کہتا ہوں کہ خدا تعالیٰ خود ہی سب کام کا بندوبست فرمادیگا۔ حسبنا اللہ ونعم الوکیل۔

راقم
اکبر شاہ خان نجیب آبادی۔ دارالعلوم۔ قادیان۔ ۲۹ جولائی ۱۹۱۲ء

علاج طاعون کلاں

جناب حکیم احمد کلام صاحب فرماتے ہیں کہ موسم طاعون میں پرند بھاگ جاتے ہیں۔ کیونکہ ہوا میں مادہ آتشیہ۔ برقیہ۔ سمیہ تعفنیہ منتشر ہوجاتا ہے جس کا سبب مرے ہوئے چوہوں کے انجرات غلیظہ ہیں۔ ان چوہوں کی موت کا سبب وہ مادہ سمیہ آتشیہ ہے جو لوگوں کے پیشاب سے نالیوں کے اندر گھستا ہے۔ چونکہ اس زمانہ میں بوجہ کثرت طوائف ورنا وسوزاک۔ آتشک وغیرہ بہت ہورہا ہے اس واسطے مادہ سمیہ بہت بڑھ گیا ہے۔ مادہ میں ہیجان قوی ہوکر گلٹیاں حارہ لذاعہ مثلاً بن میں پیدا ہوکر بخار شدید کے ساتھ ہلاک کردیتی ہیں۔ مادہ لذاعہ حارہ مع الحرارت نہ ہو تو فقط بد پیدا ہوتا ہے اس زمانہ میں طوائف کی کثرت نے لوگوں کو گمراہ بنا کر ایک ہادی کا محتاج بنادیا ہے۔ اس زناکاری کا علاج تدبیر اً محال ہے۔ جب تک لوگ ایک برگزیدہ خدا کے پاک تعلقات سے پاک قوت کی امداد حاصل کرکے بلندی پر چڑھنے کی ہمت نہ حاصل کریں۔

ظہیر الدین اروپی صاحب

کی معافی کے متعلق پچھلے اخبار میں حضرت خلیفۃ المسیح رضؓ کا خط چھپ چکا ہے اس اثنا میں برادر ظہیر الدین صاحب خود بھی یہاں تشریف لائے تھے۔ حضرت نے اظہار خوشنودی میں جو تحریر ان کو دی ہے۔ وہ بھی حضرت کی اجازت سے درج اخبار کی جاتی ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم وآلہ مع التسلیم
امابعد

میاں ظہیر الدین اپنی غلطی سے پشیمان ہیں فیغفر اللہ لی ولہ ولا تثریب علیہ الیوم میں اس کے اس رجوع پر بہت خوش ہوگیا جزاہ اللہ احسن الجزاء

نور الدین ۲۹ جولائی ۱۹۱۲ء

المفتی

بے کار روپے پر زکوٰۃ ایک شخص کا سوال پیش ہوا کہ اگر ایک رقم پر اس سال زکوٰۃ ادا کی جائے اور اگلے سال پھر وہ روپیہ بے کار پڑا رہے تو اس پر زکوٰۃ ہے یا نہیں۔ فرمایا شریعت اسلام میں جائز نہیں کہ انسان اپنے روپے کو بے کار رکھ چھوڑے اس واسطے زکوٰۃ ضروری ہے۔

حق مہر ایک شخص کا سوال پیش ہوا کہ ایک مرد اپنی عورت کو طلاق نہیں دینا چاہتا۔ لیکن عورت کے رشتہ دار طلاق لینے کے خواہشمند ہیں۔ اس صورت میں مرد پر مہر کا ادا کرنا ضروری ہے یا نہیں۔ فرمایا اس صورت میں مرد کو مہر قطعاً نہیں دینا پڑتا بلکہ مرد کچھ لے لے تو بھی جائز ہے

در تہنیت ظہور مبارک حضرت خاتم الخلفاء و مروّج احکام حضرت خاتم الانبیاء مسیح موعود و مہدی مسعود روحی و روحنا لتربتہ الفدا در قادیان دارالامان عرض شد

آجکل یہاں ایک ہروی شاعر متخلص بہ صدیق تشریف فرما ہیں۔ ان کی نکتہ سنجی کا کچھ نمونہ ہدیہ ناظرین ہے۔ ایڈیٹر

مقتدائے انس و جاں آمد پدید — پیشوائے این و آں آمد پدید
فیض فیاضی ز دیوانِ ازل — بر کہ ؟ پیر و جواں آمد پدید
نورِ اشراقے ز خلاق زمن — (بہچو) بہ چہ ؟ بر اہلِ زماں آمد پدید
حاملِ اسرار وحی ایزدی — بر زمین از آسماں آمد پدید
معجزِ آیاتِ غیب سرمدی — باضمیر نکتہ داں آمد پدید
واصلِ کوئے فنا شد جلوہ گر — حاصلِ کون و مکاں آمد پدید
قیرواں تا قیرواں از خلق او — مشک و عود و ضیمراں آمد پدید
ملک دیں را حکمراں شد جلوہ گر — سرِّ حق را ترجماں آمد پدید
رازِ دل را رازداں شد آشکار — ملک جاں را قہرماں آمد پدید
زد بسے بیرنگ نقاش قضا — تا چنیں نقش از میاں آمد پدید
نقش مقصود اوست دیں بیرنگہا — بر سبیل امتحاں آمد پدید
صورتِ فیض ازل شد جلوہ گر — معنیٔ سرِّ نہاں آمد پدید
آنچہ را در آسماں میجست دل — بر زمیں خوش ناگہاں آمد پدید
احمدے در ہیکلش روحِ مسیح — بر علی رغم خساں آمد پدید
راست گویم بر زمیں از آسماں — ناگہاں جبریل ساں آمد پدید
گو نہاں شو از نظر باغ جناں — غیرتِ باغ جناں آمد پدید
تہنیت را یک بیک گوید خلق — عارف آں بے نشاں آمد پدید
آنچہ برز اندیشہ آمد آشکار — آنچہ بیروں از گماں آمد پدید
آنچہ می گفتیم وصفِ حضرتش — می نیاید در بیاں آمد پدید
گفتنِ صدیق بیش از ایں خطاست — کاینچنیں یا آں چناں آمد پدید
مختصر گویم ہر آں رحمت کہ بود — د سحاب سرّ [illegible] ان آمد پدید
شد جواں اسلام رونق یافت دیں — مایۂ امن و اماں آمد پدید
بر خلافت نورِ دین یحییٰ صفت — رہنمائے اُمتاں آمد پدید
روز و شب ساعی بود در امرِ حق — بر نجاتِ عاصیاں آمد پدید
از تقا و صدق چوں صدیق وقت — بر خلافِ منکراں آمد پدید
شرق و غرب از فعل و قولش مستفیض — میخ چشمِ جاہلاں آمد پدید

در صفِ روباہ بچنگال کلام
الغرض شیرِ ژیاں آمد پدید

اقل الفقراء محمد صدیق الانصاری شافعی ہروی
تخلص صدیق لقب سراج الشعرا

نکاح والی پیشگوئی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

برادرم مکرم! السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ'

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر جس قدر اعتراضات کئے جاتے ہیں۔ ان کے جواب خود آنحضور کی تصانیف و افادات میں بیّن طور پر موجود ہوتے ہیں۔ بلکہ علی العموم جس جگہ پر کوئی اعتراض کیا جاتا ہے اسی جگہ اس کا جواب موجود ہوتا ہے۔

مگر افسوس تو یہ ہے کہ اول تو ہم لوگ آنحضور کی کتابیں اور افادات بہت کم پڑھتے ہیں۔ ہماری جماعت میں ایسے لوگ بہت ہی کم ہوں گے۔ جنہوں نے آنحضور کی کل تصانیف و اشتہارات کو اول سے آخر تک غور سے پڑھا ہو۔ میں یہ نہیں کہتا کہ ایسے لوگ بالکل مفقود ہیں۔ نہیں نہیں! ہیں مگر نسبتاً بہت ہی تھوڑے ہیں۔ اور یہ اعتراضات قریباً ہر ایک احمدی پر کئے جاتے ہیں۔ پس اگر ہم کسی موقعہ پر اس وجہ سے کہ ہم لوگ آنحضور کی تصانیف و تحریرات کو بہت کم پڑھتے ہیں معترض کو لاجواب نہ کر سکیں اور اس پر حقیقۃ الامر کھولنے سے قاصر رہیں تو یہ ہماری اپنی کوتاہی کی سزا ہے نعوذ باللہ منہ۔ اللّٰھم علمنا من کلامك ما جھلنا و ذکّرنا ما نسینا۔

پھر اعتراض کرنے والا شخص پیشگوئی کے پورا ہونے کے معیاروں کو نظر انداز کرنا چاہتا ہے اور ایسے طریق پر ان کا پورا ہونا چاہتا ہے جو اس کے خانہ زاد معیار کے مطابق ہو۔ اگرچہ اس سے تمام انبیاء کرام صلوات اللہ و سلامہ علیہم اجمعین اور قرآن کریم کی صاف صاف تکذیب ہی کیوں نہ لازم آئے۔ اور معترض کے اس بے جا اقتراح کو تسلیم کر کے ہم لوگ بھی باوجودیکہ قرآن کریم کے مقرر کردہ معیاروں سے بفضل خدا آگاہی رکھتے ہیں کوئی خانہ زاد جواب گھڑنے کی کوشش کرنے لگتے ہیں حالانکہ یہ سخت غلطی ہے اگر قرآن کریم کے مقرر کردہ معیاروں کے اندر رہیں تو ہمیں ان بے جا اعتراضوں پر دبنا نہ پڑے اور نہ ہمیں اپنے پاس سے جواب گھڑنے پڑیں کیا قرآن کریم میں نہیں لکھا ہے یصبکم بعض الذی یعدکم۔ کیا یہ بات قرآن کریم میں نہیں ہے؟ قالوا یا نوح قد جادلتنا فاکثرت جدالنا فاتنا بما تعدنا ان کنت من الصادقین قال انما یاتیکم بہ اللہ ان شاء وما انتم بمعجزین کیا یونس علیہ السلام کی پیشگوئی ان کی قوم پر جس رنگ میں پوری ہوئی تھی۔ اس سے یہ سارے اعتراضات رفع نہیں ہو جاتے یا کہ اس کا ذکر ہی قرآن کریم میں نہیں ہے اور کیا یہ خبر بالکل بے بنیاد ہے؟

احمد بیگ کے داماد کی بابت پیشگوئی پر جو اعتراض انجام آتھم صفحہ ۳۱ کی بنا پر کیا گیا ہے اس کا جواب تو وہیں دوسرے صفحہ میں ایسا صاف موجود ہے جسے سن کر ہمارے مخالفوں کو شرمندہ ہونا چاہئے اور وہ جواب یہ ہے "اور ضرور ہے کہ یہ وعید کی موت اس سے تھمی رہے۔ جبتک کہ وہ گھڑی آجائے کہ اس کو بیباک کر دیوے سو اگر جلدی کرنا ہے تو اٹھو اور اس کو بیباک اور مکذب بناؤ۔ اور اس سے اشتہار دلاؤ اور خدا کی قدرت کا تماشا دیکھو" (حاشیہ انجام آتھم صفحہ ۳۲ سطر ۹ لغایت ۱۱) پھر اسی صفحہ میں فرماتے ہیں "فیصلہ تو آسان ہے احمد بیگ کے داماد سلطان محمد کو کہو کہ تکذیب کا اشتہار دے پھر اس کے بعد جو میعاد خدا تعالیٰ مقرر کرے اگر اس سے اس کی موت تجاوز کرے تو میں جھوٹا ہوں۔ ورنہ اے نادانو! صادقوں کو جھوٹا مت ٹھہراؤ کہ روسیاہی کے ساتھ مرو گے" (حاشیہ صفحہ ۳۲ س ۳ لغائت ۵) اس سے ثابت ہوا کہ جبتک کہ وہ از سر نو بیباکانہ و مکذبانہ اشتہار نہ دے تب تک ضرور ہے کہ اس سے وعید کی موت تھمی رہے اور ممکن نہیں کہ وہ وعید کی موت سے مرے جبتک کہ وہ یہ شرط پوری نہ کرے پس چونکہ اس نے شرط پوری نہیں کی اس لئے ممکن نہ تھا کہ مشروط پایا جاتا یعنی وہ وعید کی موت سے مرتا یہی نہیں کہ اس نے یہ شرط پوری نہیں کی بلکہ "انجام یہ ہوا کہ وہ بزرگ خاندان جو بانی اس کام کے تھے۔ سلسلہ بیعت میں داخل ہو گئے" (حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۳۲) فتذکروا یا اولی الابصار۔

اب ہمیں معترضین مہربانی فرما کر جواب دیں کہ کیوں انہوں نے سلطان محمد سے اشتہار نہیں دلایا اور اس طرح سے آنحضور کی پیشگوئی کو پورا کیا کیا آنحضور نے یہ پیشگوئی نہیں کی کہ سلطان محمد کی وعید کی موت (حضرت اقدس کی زندگی میں اس کا مرنا) نہیں آسکتی جبتک کہ وہ بیباکانہ و مکذبانہ اشتہار والی شرط پوری نہ کرے (چنانچہ اس شرط کے نہ پورا کرنے کی وجہ سے حضرت اقدس کی زندگی میں نہیں مرا اور بحمد اللہ پیشگوئی پوری ہوئی) اگر انہیں یقین نہیں تھا کہ پیشگوئی الہام الٰہی کی بنا پر کی گئی ہے۔ تو انہیں چاہئے تھا کہ شرط کو پورا کر کے اس کا جھوٹا ہونا ثابت کرتے۔ اب تو انہوں نے خود اپنے ہاتھوں سے اس پیشگوئی کو پورا کیا اور خدا کی باتیں پوری ہوئیں و الحمد للہ علیٰ ذالك۔

ضمیمہ انجام آتھم صفحہ ۵۴ میں بھی از س ۳ لغائت آخر صفحہ اسی پیشگوئی کو دوہرایا ہے اور تیسرے نکاح کی پیشگوئی اور سلطان محمد کی وعیدی موت کی پیشگوئی کو بتصریح ایک ہی پیشگوئی قرار دیا ہے یعنی نکاح ثالث والی کوئی الگ پیشگوئی نہیں وہی داماد احمد بیگ والی پیشگوئی ہے جس کی شرط صفحہ ۳۲ میں مذکور ہو چکی ہے۔ پس جب وہ پوری ہو گئی تو یہ بھی پوری ہو گئی۔ کیونکہ یہ کوئی الگ پیشگوئی نہیں تھی۔

رقم العبد محمد اسمٰعیل عفا اللہ عنہ مدرس مدرسہ احمدیہ قادیان

دعا مدد

مخدومی مکرمی محبی ڈاکٹر بشارت احمد صاحب اپنے محکمہ کے امتحان کی تیاری کے واسطے تین ماہ کی رخصت حاصل کرکے کوہ مری تشریف لے گئے ہیں۔ احباب سے درخواست ہے کہ برادر موصوف کی کامیابی کے واسطے دعا کے ساتھ ان کی مدد کریں ضلع لدھیانہ میں ایک صاحب جو ڈاکٹر صاحب کے خاص دوست ہیں بالخصوص توجہ فرماویں۔

سیرت مصطفیٰ

سرور انبیاء رسول صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم کی پاک سیرۃ سب سے اول قرآن شریف ہے۔ پھر احادیث النبی۔ مگر قرآن شریف میں بجز وحی الٰہی اور کچھ نہیں۔ اور احادیث میں سوائے نبی پاک کے کلام کے اور کچھ نہیں۔ یہی وجہ ہے کہ موجودہ اناجیل کے مقابلہ میں جو گڑبڑی ہوئی ہے وہ قرآن شریف کیا احادیث میں بھی نہیں ہوئی۔ ان ہر دو کتابوں کے بعد سوانح رسول میں کسی کتاب کی کیا ضرورت۔ مگر محبان رسول خدا اپنے کیا بلکہ خدا کے محبوب کی لائف زمانہ حال کے لائف لکھنے کے طریق پر بھی کچھ لکھنے اور پڑھنے کے خواہشمند رہتے ہیں اور اس واسطے کئی ایک سوانح عمریاں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اس زمانہ میں لکھی گئی ہیں جن میں سے ایک تازہ کتاب اس وقت میرے سامنے ہے جو مولوی محمد اسمٰعیل خانصاحب نظامی نے تالیف کی ہے اور منشی حیدر خان صاحب نظامی مہتمم نظامی ایجنسی کچھواڑہ والا مزنگ سے بقیمت ۸ مرفی نسخہ مل سکتی ہے۔ بدر کے خریدار تو سب احمدی ہیں یا کوئی غیر احمدی ہیں تو وہ بھی احمدیہ طرز لٹریچر کا مذاق رکھتے ہیں اس واسطے اس کتاب کی سفارش میں اتنا کہنا کافی ہوگا کہ یہ کتاب احمدیہ طرز تحریر کو اپنے اندر لئے ہوئے ہے لکھنے والے کی محبت رسول ایک ایک لفظ سے نمایاں ہے سوانح کے واسطے جسقدر ضروری باتیں ہیں سب کو محققانہ رنگ میں اختصار کے ساتھ نبھایا ہے بہت عمدہ چکنا کاغذ لگایا گیا ہے مگر افسوس ہے کہ کتابت میں غلطیاں رہ گئی ہیں۔ جن کو دوسرے اڈیشن میں خیال رکھنا چاہئے۔ بہرحال کتاب قابل دید ہے اور مؤلف کی محنت قابل شکریہ ہے۔

اخبار عالم پر ایک نظر

جاپان کا شاہ میکاڈو راہی ملک عدم ہوا اور دنیا کی بے ثباتی کا سبق اپنے ہمعصر بادشاہوں کو دے گیا۔ امرتسر کے اسکولوں میں طلباء کو ہر ماہ وزن کیا جائیگا کہ کہیں کمزور تو نہیں ہو رہے۔ منشی امداد علی صاحب تحصیلدار حافظ آباد سے بٹالہ تبدیل کئے گئے ہیں۔ صاحب ملت ایڈیٹر زمیندار پر بعض قومی فنڈوں کے متعلق غبن کا الزام لگاتے ہیں جس پر مؤخر الذکر اپنے حساب کے پڑتال کے واسطے کسی ہندو اوڈیٹر [?] کا مقرر ہونا منظور فرماتے ہیں اور ایک پائی کا بھی غبن ثابت ہو تو ایک ہزار روپیہ پیش کرنے کی آمادگی ظاہر کرتے ہیں۔ ہماری رائے میں لاہور کے معزز مسلمانوں کو چاہئے کہ زمیندار کے دفتر کو دیکھ لیں اور اس بدنامی کو قوم کے سر سے دور کریں۔ ہندوؤں کے پاس جانے کی کیا ضرورت ہے۔ جنگ طرابلس میں کوئی نمایاں تغیر نہیں ہوا [?] کے واسطے جو خبریں اخباروں میں پیش کی جاتی ہیں وہ اٹلی کی ذلت اور ٹرکی کی کمزوری کو ظاہر کرتی ہیں۔ بدوی غازی کے اطالوی لشکر میں سے دو ہزار سرکش ہو کر گرجے میں جا چھپے اور جنگ سے صاف انکار کر دیا جس پر ان کو اطالوی کمانڈر نے مجبوراً اٹلی واپس کر دیا۔ ٹائمز کا نامہ نگار بحوالہ صباح تار دیتا ہے کہ اطالوی لشکر نے ساحل طرابلس کے قریب ۱۲ عرب بچوں اور مردوں اور ۲۲ عورتوں اور لڑکیوں کو بکریوں کی طرح ذبح کر ڈالا اور پھر ۱۲ عورتوں کی سخت بے حرمتی کرکے انہیں بھی ہلاک کر دیا۔ علاوہ ان کے ساٹھ کو زخمی کیا۔ بقول نامہ نگار ترکی اخبارات نے سب مقتولین و مجروحین کے نام معہ عمر شائع کئے ہیں۔ گورنمنٹ ہند کا دار السلطنت کلکتہ سے دہلی تبدیل ہونے کی پیروی چند دیسی ریاستوں نے بھی کی ہے۔ دربھنگہ نے جدید دار الصدر کی بناڈالی ہے پھر تو رکسی عمدہ جگہ کی تلاش میں ہے۔ پٹیالہ کا آئندہ دار السلطنت بھٹنڈہ ہوگا۔ اخبار منچسٹر گارڈین لکھتا ہے کہ یہاں ایسی افواہ اڑ رہی ہے کہ لارڈ ہارڈنگ ہندوستان سے انگلستان واپس آکر فارین آفس کا چارج لیں گے۔ پیرس میں تجربہ کے بعد ثابت ہوا ہے کہ انسان نہ بائیسکل پر سوار ہو کر اور نہ تو کل کی طاقت سے اڑ سکتا ہے نہ ہوائی جہاز کی اصول کے مدد سے اڑ سکتا ہے اور نہ جسمانی اعصاب کی طاقت کی مدد سے۔ البتہ موٹر گاڑی کے اصول سے اڑ سکتا ہے لیکن انگلستان میں ایک ایسا شخص ہے جو اپنے بازوؤں کے اعصاب کی طاقت کے ذریعہ سے اڑ سکتا ہے اس شخص نے زمین سے کچھ بلندی تک اپنے جسم کو بازوؤں کی طاقت سے اٹھانے کے تجربات دکھائے ہیں۔ وہ اپنے بازوؤں میں ایسے بازو لگاتا ہے جو سمندری چڑیا "سی گل" کے پروں کی مانند ہوتے ہیں۔ ان پروں کو ۳ بار زور سے پھڑپھڑانے سے زمین سے اونچا اٹھ جاتا ہے اور تھوڑی دور تک پرواز کر سکتا ہے اس کا دعویٰ ہے کہ اس قسم کے بازو ٹانگوں میں لگا کر انسان بہت دیر اور دور تک پرواز کر سکتا ہے یہ شخص ایک ایسی کل بنا رہا ہے جسے بازوؤں اور ٹانگوں میں لگا کر آسانی سے پرواز کی جا سکے۔ پانیر کو چینی صوبہ سیتان [?] کی مزید خبروں سے تصدیق ہو گئی ہے کہ وہاں سخت بدنظمی پھیلی ہوئی ہے دار الصدر میں فوجی اقتدار غالب ہے اس لئے ہر جگہ فوجی افسر بجائے عہدہ داروں کے حکومت کرتے ہیں بعض برطرف [?] شدہ فوجوں نے رہزنی اختیار کر لی ہے۔

حج کرنے والوں کے واسطے

حاجی محمد اعظم صاحب کے متعلق پچھلے اخبار میں بھی لکھا جا چکا ہے۔ اب پھر حضرت خلیفۃ المسیح کے فرمانے پر احباب کو اطلاع کی جاتی ہے کہ مکہ معظمہ میں حاجی صاحب موصوف کے مکان پر عازمان حج کو انشاء اللہ بہت آرام ملیگا آجکل حاجی صاحب قادیان میں ہیں۔ اس موسم پر حج کرنے والے ان کو بواپسی ڈاک خط لکھیں تو یہاں پہنچ سکیگا معرفت دفتر بدر۔ اس کے بعد وہ بمبئی تشریف لیجائینگے۔

نیز حاجی محمد اعظم صاحب کی درخواست پر حضرت خلیفۃ المسیح رضی نے اجازت دی ہے کہ اس امر کا اعلان اخبار میں کر دیا جائے کہ اگر کوئی صاحب مال جس پر حج فرض ہو چکا ہو۔ اور کسی عذر شرعی کی وجہ سے خود حج پر نہ جا سکتا ہو اور حج کے فرض سے سبکدوش ہونا چاہئے تو وہ حاجی صاحب موصوف کو اپنا نائب بنا کر اپنی طرف سے حج کروا سکتا ہے۔

حضرت اقدس خلیفۃ المسیح کی قیمتی رائے

تاریخ اسلام کے متعلق

"فصیح صاحب نے بڑی محنت سے لکھی ہے۔ صحابہ رض کے اندرونی تعلقات کی خوبی اور پختگی پر روشنی ڈالی ہے۔ نفس مضمون تاریخ کی حد سے باہر نہیں نکلا۔" حضرت اقدس رض اور صاحبزادہ مرزا محمود احمد صاحب کی سفارش ہے کہ احباب ضرور خریدیں امید ہے کہ ان [illegible]

جنگ بدر سے جنگ یرموک تک

۲۸ دلچسپ واقعات ابتدائی ۶ نمبروں میں شائع ہوئے ہیں۔ حجم ۲۸۸ صفحہ عہ میں وی۔ پی کئے جاتے ہیں (۱) گیارہ نمبر شائع ہو چکے ہیں (۲) ہر ماہ میں دو نمبر شائع ہوتے ہیں جن کا حجم ۹۶ صفحہ علاوہ سرورق ہوتا ہے۔ (۳) قیمت سالانہ پیشگی ۲۴ نمبر یا ۱۱۵۲ صفحات للعہ مقرر ہے۔

ملنے کا پتہ

منشی فیض علی برادرزادہ فصیح مینیجر تاریخ اسلام شہر سیالکوٹ

گیارہ پنجابی کتابیں سلسلہ حقہ کی تائید میں

گیارہ اکٹھی فروخت ہوتی ہیں قیمت مجموعہ ۶؍

(۱) سچ بیان۔ مصنفہ محمد اسماعیل صاحب ساکن پنڈ ٹال

سن او بھائی سچ بیان عیسیٰ نہیں گیا آسمان

منکران وفات مسیح پر دس اعتراض کئے گئے ہیں۔

(۲) گل موتیا۔ تصنیف رعائت اللہ صاحب

(۳) تحفۃ المشتاقین۔ مصنفہ شرام [illegible] صاحب راجیکی

(۴) جام وحدت۔ " " "

(۵) چٹھی مسیح " " (۶) اس دا جواب (۷) سی حرفی (۸) سی حرفی احمدی (۹) اظہار الحق (۱۰) احمدی کا ممن (۱۱) صدقے جاوان (۱۲) گلدستہ احمدی۔ بدر ایجنسی قادیان سے طلب کرو۔

اصلی ممیرہ اور ممیرے کا سرمہ

اصلی ممیرہ اور ممیرے کے سرمہ کا اعلان عرصہ سے شائع ہو رہا ہے اس اثنا میں بہت سے لوگوں نے فائدہ اٹھایا ہے - یہ سرمہ حضرت خلیفۃ المسیح مولوی حکیم نور الدین صاحب مدظلہ کا ہے آپ نے اس سرمہ کے متعلق فرمایا کہ برائے امراض چشم بسیار مفید ہے یہ سرمہ دھند - جالا - پھولا - پڑوال - سبل اور سرخی - ابتدائی موتیابند وغیرہ امراض چشم کے لئے مفید ہے - قیمت سرمہ اول قسم فی تولہ ۸/ قسم دوم ۴/ - قسم سوم ۲/

اصلی ممیرہ جس کی اصلی قیمت ۵۰ روپیہ تولہ ہے فی الحال دوماہ کے لئے اس کی رعایتی قیمت ۴۰ روپے فی تولہ کر دی ہے بعض ضروریات نے مجھے ایسا کرنے پر مجبور کر دیا ہے -

ترکیب استعمال - ممیرہ پتھر پر رگڑ کر یا سرمہ کی طرح باریک پیسکر آنکھوں میں ڈالا جاوے -

یہ سرمہ خاص گرمی کے موسم میں جس کی آنکھیں دکھتی ہوں تو اُن کے لئے بہت مفید و مجرب ہے -

المشتہر احمد نور - کابلی مہاجر - سوداگر - قادیان (گورداسپور)

سنت اجیت

محیط اعظم سے نقل کیا گیا جس کی عبارت یہ ہے -

"مقوی جمیع اعضا - نافع صرع - مشتہی طعام - قاطع بلغم و ریاح - دافع بواسیر و جذام و استسقاء و زردی رنگ و تنگی نفس و دق و شیخوخیت - فساد بلغم - و قاتل کرم شکم - مفتت سنگ گردہ و مثانہ و سلسل البول و سیلان منی و یبوست و درد مفاصل وغیرہ وغیرہ بہت مفید ہے - بقدر دانہ نخود صبح کے وقت دودھ کے ساتھ استعمال کریں - قیمت قسم اول ۱۲/ تولہ - قسم دوم ۸/ تولہ -

لنگیاں اور کلاہ

ہر قسم کی لنگیاں مشہدی اور پشاوری - بادامی - سیاہ اور سفید ماشی - ریشمی - سوتی - لٹری - سلفے سفید اور بادامی اور پشاوری ٹوپیاں ہر قیمت کی مل سکتی ہیں -

المشتہر

احمد نور کابلی - مہاجر - سوداگر - قادیان (گورداسپور

ڈاکٹر ایس کے برمن کی بنائی ہوئی مشہور دوائیں ۱۹/۵

اصلی عرق کافور

دیکھو گرمی کا موسم آیا جہاں تہاں ہیضہ کا آنا بھی ممکن ہے اس سے بچنے کا آسان طریقہ ڈاکٹر ایس کے برمن کا اصلی عرق کافور ہے یہ دوا چھبیس ۲٦ برس سے تمام ہندوستان میں مشہور ہے - عرق گرمی کے دست - پیٹ کا درد - اور متلی کے لئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے - ہمیشہ ایک شیشی اپنے پاس رکھو - قیمت فی شیشی ۴/ محصول ۵/

عرق پودینہ

یہ عرق ولایتی پودینہ کی ہری پتیوں سے تیار کیا گیا ہے اس کا رنگ بھی پتی کے رنگ کا سا ہے اور خوشبو بھی تازہ پتیوں کی سی آتی ہے - یہ عرق ڈاکٹر برمن کی صلاح سے ولائت کے نامی دوا فروش نے بنایا ہے - ریاح کے لئے یہ نہائت مفید دوا ہے پیٹ کا پھولنا - ڈکار کا آنا - پیٹ کا درد - بدہضمی - متلی - اشتہار کا کم ہونا - ریاح کی سب علامتیں دور ہو جاتی ہیں - قیمت فی شیشی ۸/ محصول ۵/

ڈاکٹر ایس کے برمن نمبر ۵ و ٦ تاراچند دت سٹریٹ کلکتہ

چشمۂ زندگی ۱۰/۱۳

اہل وطن کی متفقہ آواز بلند - قابل غور !!

جناب خلیفۃ المسیح حضرت حکیم مولوی نور الدین صاحب رضی اللہ عنہ تحریر فرماتے ہیں

یہ کتاب مجھے اپنے مضمون میں پسند آئی ہے - مہتہ سیتا رام دت - وید کویر نجن صدر بازار - راولپنڈی کی محنت بہت قابل قدر ہے مجھے بڑی خوشی ہوگی اگر ملک اس رسالہ کی قدر کرے -

مشہور علامہ پیر مولوی مہر علی شاہ صاحب گولڑہ سے رقم فرماتے ہیں -

رفاہ خلق کے لئے یہ ہدایات نہائت ہی ضروری اور مفید تھے جن کی اشاعت کی توفیق حکیم مطلق نے آپ کو عطا فرما کر نعم الرفیق و حبذا الشفیق کہلانے کا استحقاق بخشا - خوش نصیب ہے گا وہ جس نے حفظ ما تقدم یا تدارک ما فات کا حقسان نایاب قابل قدر ہدایات سے لیا -

حاذق الملک حکیم حافظ اجمل خان صاحب رئیس اعظم دہلی ہیں نے چشمہ زندگی کو جستہ جستہ دیکھا میں سمجھتا ہوں کہ یہ کتاب مفید ثابت ہوگی لائق مؤلف نے اس کے جمع کرنے پر خاص محنت کی ہے -

نوٹ (۳۵۰) صفحہ کی مجلد باتصویر رنگین - قیمت ۱/۸ - محصول ۳/ - دو جلد پر محصول معاف - چار جلد پر بیس فی صدی کمیشن

آلہ وستی جنتر

جس کے ذریعہ گذشتہ چھ سال کے عرصہ میں ۵۰۰۰ ہزار اشخاص مستفید ہو چکے ہیں - بدہضمی - قبض دائمی - مردانہ و زنانہ امراض - بواسیر - یرقان - دمہ - تپ دق - بخار - سر درد و زکام وغیرہ کے لئے ایک مستند آلہ مانا گیا ہے - مفصل واقفیت کے لئے چھوٹے سائز کے دو سو صفحہ کی مجلد کتاب شود ہن و دہی قیمتی ۶/ منگوا کر ایک مفید سچائی سے آگاہی پاؤ -

تجربات - جناب سعد اکرم خان صاحب تحصیلدار جموں لکھتے ہیں - ایک عدد وستی جنتر آپ سے منگوایا تھا - جیسی صفت تھی - ویسے ہی پایا - ایک آلہ اور ارسال کریں -

حکیم رسول شاہ بھون (جہلم) آپ سے حال ہی میں جو آلہ منگوایا اس نے کئی جانوں کو بچایا -

حکیم تاراچند - زبدۃ الحکما - گجرات - آپ سے دو عدد آلہ منگوائے تھے بچوں سے بوڑھوں تک کو نہائت مفید ہے -

لالہ رلا رام اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر گوجرانوالہ - ایک وستی جنتر اور بھیجیں واقعی بڑی مفید چیز ہے - مکمل سامان اعلیٰ قسم - قیمت پانچ روپیہ - محصول ۱۲/

پتہ - مہتہ سیتارام دت - وید کویر نجن - آدتیہ اوشدھالہ - صدر بازار - راولپنڈی